رجسٹرڈ نمبر اے ۷۵۳



توجہ شرط ہے

(۱) اودھ پنچ میں بھرتی کی خبریں نہیں ہوتیں۔ مذہبی جھگڑے نہیں ہوتے۔ بے نتیجہ مضامین نہیں ہوتے۔ اودھ پنچ بھانڈوں اور مسخروں کی طرح ہنسانے کی کوشش نہیں کرتا۔ بلکہ ایک حکیم کی طرح قابل مضحکہ امور پر خود ہنستا ہے۔ دوسرے ستم ظریفی کی تنقید بھی کرتے ہیں اور گو یہ بھی۔ اودھ پنچ صرف اپنی بضاعت پر قانع اور منقولات سے بے نیاز ہے۔

(۲) قیمت کی زیادتی پر نہ جائیے۔ نہ خبروں کی پرچہ بازی پر جائیے۔ دیکھئے کہ گوہر و خزف میں فرق ہے بلکہ افادات کی جدت۔ رائے کی اصابت بے روو رعایت ... صحیح نتائج واقعات اور بنیادی اصلاحات اخلاقی و سیاسی دلاویز پر نظر کیجیے۔ انشاء اللہ سال بھر کے پرچے میں آپ کو سیکڑوں ایسے جواہر مل جائیں گے جن کا ثانی کسی دوسرے خزانے میں نہ ملے گا۔

منیجر کی نہایت ضروری گزارش

قواعد و ضوابط

(۱) اُجرتِ اشتہارات اور قیمت اودھ پنچ بہر حال پیشگی لی جاتی ہے۔

(۲) شاگردانِ مدارس کے ساتھ بشرط تصدیق ہیڈ ماسٹر یا پروفیسر صرف سالانہ قیمت میں ایک روپیہ کی رعایت کی جائے گی یعنی چار روپیہ (للعہ) سالانہ قیمت لی جائے گی۔ ... ضرور ...

(۳) قیمت اودھ پنچ کا وی پی نہیں بھیجا جاتا، اس سبب سے کہ طوالت کے علاوہ وی پی بھیجنے میں خرچ زیادہ ہوتا ہے۔

(۴) نمونہ: دنیا کو معلوم رہنا چاہیے کہ اودھ پنچ ایک مشہور ظریف پرچہ ہے اور مدتوں سے ملک کی خدمت کر رہا ہے نمونہ کے طور پر ایک پرچہ دیکھنے سے اس کی تمام خوبیاں ناظرین دریافت نہیں کر سکتے۔ ہر ایک نمبر میں نئے مضامین ہوتے ہیں ممکن ہے کہ جو پرچہ نمونے کا آپ کو ملے اس میں آپ کے مذاق کے مضامین نہ ہوں۔ اور دوسرے پرچے میں آپ کے حسب فرمائش مضامین ہوں۔ لہٰذا بہتر ہے کہ آپ امتحاناً تین ماہ کے واسطے خریدار بن جائیں اگر اس عرصہ کے مضامین آپ کے مفید مطلب اور مذاق کے موافق معلوم ہوں تو پہلے ہفتہ کے اندر بقیہ تین روپیہ بھیج کر آپ مدت خریداری کو ایک سال تک بڑھا سکتے ہیں۔ ... تاجر ثابت و سلامت۔ ... ایک مشہور پرانا اور یگانہ پرچہ کا نمونہ طلب کرنا ہی فضول ہے۔

(۵) طالبان جنت ... جو سب پر قیمت کا بار نہیں ڈال سکتے تو انہیں لازم ہے کہ ... سالانہ خریداروں سے قیمت بھجوائیں اور اس طرح اپنے نام ایک سال ... اودھ پنچ جاری کرالیں۔ ... نہیں کرتی کی کوشش سے فائدہ ... مذہب یا ناداری ... کا فاصلہ دور تا طلاق ... ہے۔

(۶) یہ تو ہم کہہ نہیں سکتے ... جہاں سے ہم پرچہ روانہ کرتے ہیں وہاں راستہ میں گاؤ غلب ہو جاتا ہے لیکن یہ مشاہدہ ہے کہ ہر نمبر کے شائع ہونے کے عقب میں پانچ چار خطوط ... نامہ نمبر کے نام ضرور آتے ہیں۔ ہر ایک کاپی کے ساتھ ہزار ہا خریداروں کے دو لفافے پر نیاز مند نمبر خود نہیں پہنچ سکتا اور پرچہ کو گم ہونے کی عادت ہے پس اس عادت کا علاج یہی ہے کہ گم شدہ نمبر دوبارہ حاضر خدمت کیا جائے۔ پرچہ کی ضمانت صرف یہی ہے کہ آپ حضرات ملاحظہ فرمائیں ناخوش کرنا منظور نہیں ہے۔ لہٰذا عذر قابل نہیں ہوتا۔

(۷) میعاد خریداری ختم ہونے کے بعد ایک ہفتہ قبل دفتر اطلاعی خط روانہ ہوتا ہے اگر اس کا جواب نہ آیا تو زیادہ تنگ طلبی اور زبردستی نہیں کی جاتی پرچہ بند کر دیا جاتا ہے۔ لہٰذا جو حضرات خریداری منظور نہ ہو تو اطلاعی خط کا جواب ملنا چاہیے بلکہ بروقت کی رسید ڈاکخانے سے حاصل کر لی جاتی ہے۔

(۸) جن اشتہارات و اطلاعات کے تحت میں منیجر اودھ پنچ کا نام نہیں ہے ان کے متعلق خط و کتابت مشتہر کے نام ہونی چاہیے ...

(۹) جو مضامین اودھ پنچ کی پالیسی کے مطابق نہ ہوں گے وہ شائع نہ ہوں گے اور ان کی واپسی پر بھی ہم مجبور نہیں ہیں۔

(۱۰) مضامین صاف خط میں کاغذ کے ایک ہی رخ پر لکھے جائیں۔ مذہبی اور ذاتی حیثیت سے کسی شخص یا قوم کی تضحیک ان میں نہ ہو فقط۔

نوٹ

جو حضرات خریدار ہیں انہیں خطوط اور منی آرڈر میں نمبر خریداری ضرور رکھنا چاہیے جو کہ ان کے نام کی چٹ پر لکھا جاتا ہے۔

منیجر اودھ پنچ لکھنؤ

جلد ۱۳ مضامین نمبر ۲۳
ا جولائی ۱۹۲۹ء

بی اماں جی کے فلسفیانہ خیالات

(۵)

خیر خیرات

اے ہو کوئی صدقہ خیرات بھی نرالی اٹکل ہے تو اپنے بھلے کے واسطے کرتا ہے۔ کہو اس سے کیا مطلب [illegible] کس کے گھر رات بھلے ہیں کس کے برے ہیں۔ ہم کو اس قصے سے کیا۔ اے ان چار پیسے اپنی آخرت اور عاقبت سنوارنے کے لیے دیتے ہو تو میرا صاحب [illegible] کیسی۔ اچھا یوں ہی سہی تم خدا کو دیتے [illegible] وہ جانے اور اس کا اللہ [illegible] کسی کے دل میں پہنچے ہے اس نے آپ اپنی گور [illegible] سے بھری۔ وہ دوسرے اللہ میاں جواری کو بھی نوازتے ہیں ؎

اے عقل کرتے نہیں گنتی بار

تمہیں کیا تم معلوم کہ اللہ میاں اسے بخشیں گے! [illegible] جا جہنم میں [illegible] کوئی کرتا ہے کوئی کرم کرتا ہے اللہ میاں [illegible] ہیں سب کی۔ میری بلا کو کچھ [illegible] اکثر [illegible] نہیں [illegible] اٹھ [illegible] اللہ [illegible] جوان [illegible] کرنے اور [illegible] کا حال پوچھیے۔ تمہارے میاں کہاں ہیں [illegible] کا ہے۔ [illegible] ہو گئیں۔ کام کاج کیسے نہیں کرتی [illegible]

[illegible] کسی بھلے آدمی کا [illegible] بجے کہیں نہیں جاتیں ابھی [illegible] بڑھاپے کی دل نہیں لگی جوانی کی کس کی آتی ہے بیچے صاحب باتوں کا [illegible] ہو گئی بڑی بڑی آماں دوں کا جاری نہیں [illegible] صدی [illegible] کچھ نہیں۔ بڑی برائی [illegible] جھگڑے [illegible] کے نام [illegible] ہیں [illegible] کی نسبت [illegible] ہیں۔ اور بیٹھے بیٹھے [illegible] ہیں کہ [illegible] ہے۔ اور اب [illegible] کی [illegible] خیر خیرات میں بھی قاعدہ قانون گھس گیا ہے۔ [illegible] یتیم خانہ [illegible] اللہ [illegible] ہیں۔ یتیم خانہ کا [illegible] ہے۔ یہ [illegible] جہاں سے آیا ہے وہ یہاں سے آیا ہے [illegible] بڑے بڑے [illegible] میں نام چھپے ہیں۔ ایک نواب نے [illegible] روپیہ بھیجے کہ [illegible] مقدمہ جیتنے کی دعا مانگیں۔ [illegible] روپیہ بھیجے ہیں کہ [illegible] نہیں ہوتا۔ پیٹ نہیں بھرتا [illegible] لکھا ہے ہم تو [illegible] ہیں [illegible] خیر خیرات میں ایک ہاتھ سے دوسرے ہاتھ کو خبر نہیں ہوتی تھی۔ نواب [illegible] صاحب جب [illegible] کی [illegible] ایک کرم تھا کہ آج [illegible] اللہ [illegible] تھا کہ [illegible] آج کل کے لوگوں کی [illegible] بیٹھے تھے۔ اے توبہ [illegible] آگے کا [illegible] کوئی [illegible] اسے [illegible] کہیں [illegible] دوسرا کیا کی [illegible] لوگ دیتے ہیں کوئی [illegible] سوا [illegible] ہے۔ اس سے تو برکت [illegible] دیتے ہیں [illegible] نہیں ہوتا۔ کسی کے دل سے دعا نہیں نکلتی [illegible] اور [illegible] کو [illegible] ہو [illegible]

جب [illegible] لوگ آ گئے ہیں [illegible] کیا ہے۔ [illegible] نہیں۔ [illegible] لوگ [illegible] خانے کے لیے بھیک مانگنا [illegible] کیا [illegible] ہیں [illegible] بناتے کا [illegible] والی بات ہوئی۔ اے غضب [illegible] ایک [illegible] بھول [illegible] ساتھ [illegible] لگیں [illegible] آگے ہیں۔ آخر [illegible] کیا [illegible] پرورش [illegible] کی پرورش کرنے [illegible] ضرورت کیا ہے۔ آخر [illegible] ہیں۔ [illegible] کی طلب [illegible] جاتی ہے۔ اس [illegible] غریب محتاج [illegible] نہیں [illegible] بیچاری بیوہ [illegible] کا [illegible] نہیں ہوتا [illegible] حسین آباد کو روپیہ [illegible] کی پرورش [illegible] کا اپنا نام [illegible] کیسا ہوتا ہے۔ [illegible] صاحب کے [illegible] نہیں تھی [illegible] بنارس [illegible] میری بیوی۔ [illegible] کیا نام تھے۔ [illegible] کی بات [illegible] کروں۔ [illegible] نہیں [illegible] کہ [illegible] لوگوں [illegible]

[illegible]

[illegible]


مسئلہ قوت جنگی

[illegible]

لڑکا گر کے کمرہ میں ہوا اور گھر میں جا کے رکھ گئی تو
الم مسلوم کب سے اسی جگہ تھا کہ وہ ہے کہ اٹھ گئے
تھے۔ جیل میں آ گئی کہ وہ لڑکی شہر الٰہی سے واپس
سیج کر لا کر جو کچھ ہوئے تھے انہیں نے لیا کریں یہ شام بیچے
بیچے کپڑے بچوں کے بچا دو دیے گئی اتنے میں [illegible]
پہلے تین آدمی کھڑے ہو گئے بچی جیل میں [illegible]
کا اب گئے نیند جا جلا دو تم ہیں بیٹے گناہ دے ہو
آن لڑکوں نے دیکھی کیا ہے ایک لڑکی کر کے جا
کوا ہوا ہے ساتھ میں دو دو چاول آس نے یہ چاول تم
کون ہو میں نے کہا حضور ہوں کون آپ کی مرضی ہیں۔
قریب آ دیکھ ہوں۔ وہ ہوا اچھا اسکا نام گھر میں نے
اکھر جا سے کہ حضور میری کوئی اولاد نہیں [illegible]
ذرا نظر بچا کر دو سرا کہ بچا کیا اسے ایک تیسرے دن
ایک منشی آن پہنچا اور جا... اس کو ان سے گرا
لاگئی کی اس کے کوئی نہیں ہو گئی ہر تی ہے بڑی بیگ
بہ ہوتی نیند سے بیٹے نے لا۔ پاؤں جب بیٹے کا جواز
ہو وقت ہو گیا۔ تو میرے کہنے کا یہ مطلب ہے کہ

تمسک قرض انفصال مقدمہ

[illegible]

[illegible]

دو ہی چاول جیلی ٹیک رکھے تو خیرات کی مدد ہو
خیر خیرات میں بڑھو کر کیسی اسی چاول جیل ہی [illegible]
ترجمان بتائی کیسے ہو جہاں جیل ہی گھر سے کیا کہ
وہ کر رہے کہ وہ زور سے تو یہ کہا آ کسی عورت نے یہ کہا۔
ایک کسی عورت کے جیل جھیل میں آ گئی۔ سال جہاں
کے اندر جب بچا یا۔ پکڑ لی گئی جیل خانہ جا ہو کوئی
نہیں کھانا کھائی اور وہ بیس ٹیک پاک بچا ہو قرت
آ پہر ہے بیٹی رہی۔ جیسے ایسی جیل خانہ یاد رہتا ہے
تجھیں سب بھول جاتے ہیں۔ پھر اب تو جیل خانے
کی ہوا کھا تا ہی بڑائی نہیں۔ وہی ہو گئے ہیں بھلا
نام ہے ہوا تا گزری کی دولت سیکڑوں اچھے اچھے
بچلا دی جیل خانے گئے جیل خانے کے کارخانہ
اور بڑے ہو گئے جیسے نصیب کھل گئے ہو شاید اکبر
کتنے لڑکے دیکھے ہوئے جلوس نکلا۔ کسی آدمی جگہ زمانے
بھر یہ کوئی پوچھتا تھا گھر بیٹھے روٹیں گھنگ لگا
کبھی پر سے لگا۔ ہم جیسے ہی ساتھ ہیں سب لوگوں نے
بھلا دیں۔ کتنا یاد تھا اکبر علی جواد کہ نواب گھر کے
انہیں جیل خانہ والوں کے حوالے کر دیا۔ ایک وقت
خود فاقہ کیا گر دو سرے وقت کے کھانے کے دام بھی
انکشن پر دے دیے۔ اور ابی جیل خانے جا کبھی
نواب کا نام ہے ان کے چال چلن کو کسی نے کھوج
نہیں لگایا۔

دولت مند ہونے کا سنہری موقعہ

[illegible]

منیجر رسالہ دستکاری [illegible]

خیر خوب کے صدقے جاتے ہیں۔ اب یہ گزر ہو کر
کوئی نہیں کر سکتا کہ اس خرچی کے بچاؤ۔ سارے
اکھر چیلاے ہو۔ تو چیلا ہے بہری بالکل قریب کے
پیر بیٹے کے ڈھنگ آتے ہیں۔ یہ گزر ا ہو تو کچھ ہو یہ
کیونکر لا منشی جی نے دیا اسی ہی ہو ہوا ہے ہم۔ بیچے
آپ۔ بچارے بڑے نیک آدمی ہیں۔ لکھوا لیا جا۔
بیچے وفن کبھی آگ لیتے کبھی ان کے جیب کی۔ ہے
اتر کر لے چلی جاتی ہیں۔ باور چی ہیں۔ کبھی بچہ ہے
جھکڑا آں کہتا ہے۔ جکلی کی بہت ہو گئی ہے ہیں بھی
وقت بے وقت مسالا پیس رہتی ہوں ہر تن انہی نہی
ہیں۔ اے ہاں اس گھر کے کا بیاں نہ گھر زیادہ
ہے۔ بچا چاہا کا تا ہی میرے بچے کہ چھوڑ تا ہے۔
منشی جی گھکڑے ہیں۔ انگ سو ہو سے بچے ہیں ایک
ہو سو میں گھنڈی ساجیب بھی گھنڈی سی بچے تک
آ گے جانے پھیلا تو ہو گا زیادہ سا جیب تا جا گیا ہے
کہ منشی جی بیچ کر آ ال بڑا تا ہو گیا۔ کہنے لگے یہ دان
اب ٹکے لگا دو۔ یہ سو لی دالی ایک آدھ ٹکا لگا لیا
منشی جی بیچ کام ہیں لگے تھے۔ میں نے کہا منشی جی یہ کو
سو کے ساتھ ہی جاتا ہے۔ میں یاد کیا خاک کپڑے
ہیں جان ہی نہیں۔ کہنے لگے ورنہ ہو گا تم ہی لے جاؤ۔
میں دو جانے دی پہنچی آئی۔ یہ دوسرا جلا ہے دو وش
ہو لس کے بچوں دی بھیں۔ ابھی اور بچے کا مو ہے

بعدالت جناب سب جج صاحب بہادر اول [illegible]

[illegible]

[illegible]

دستخط حاکم [illegible]

مہر عدالت

[illegible] نے بہت سے ہوئے ہیں اور غریب زندگی [illegible] ہوتی ہیں جو خوشی بی بی کی [illegible] مجھے کیا [illegible] انہیں کر [illegible] جیسے [illegible] بیٹھ گئے [illegible] کے [illegible] جانے کی ہے [illegible] جہاں میں نے تیسرا علاج کیا تھا اسی جگہ [illegible] ایک [illegible] بھی مل جاتی ہے اگر [illegible] دکھا دیا تو [illegible] خاص [illegible] کے [illegible] نہیں پھیلایا [illegible] ایک ننھا سا [illegible] کے بنا لیا تھا [illegible] حال میں [illegible] کے آگے [illegible] سے بچنے والا [illegible] ہے اس [illegible] تھا [illegible] بیماری میں [illegible] ہو گیا۔ رخصت [illegible] لوگوں کو [illegible] تھا۔ [illegible] کون لیا [illegible] تھی۔ اں ۔۔۔ [illegible] نے اسی جانے [illegible] تھے۔ جب دوسری [illegible] اٹھوائی۔ [illegible] رکھا تھا کسی غریب [illegible] کام ہو گیا [illegible] احسان کرنے بیٹھے کا خیال رکھنا چاہیے۔

محمد علی ردولوی

مسٹر شیخ کا پوسٹ بیگ

[illegible]

حضرت۔ [illegible] دنیا میں غلط ہے کہ [illegible] پنجاب [illegible] ہو گئے [illegible] کرتے ہیں بیٹھے [illegible] میاں کی تسبیح پڑھا کرتے ہیں [illegible] لوگ [illegible] کرنے لگے ہیں [illegible] زبان کا امتحان لینے کی

یہ ہے کہ آپ اس احسان کے شکر گزار [illegible] قبول فرما کر [illegible] مبارک [illegible] دعا [illegible] فرمائیے بسم اللہ ۔۔۔ [illegible] سے کی جاتی ہے اگر اس [illegible] قصہ [illegible] کی فہرست [illegible] کوئی [illegible] عزیز [illegible] ہو گیا ہے۔

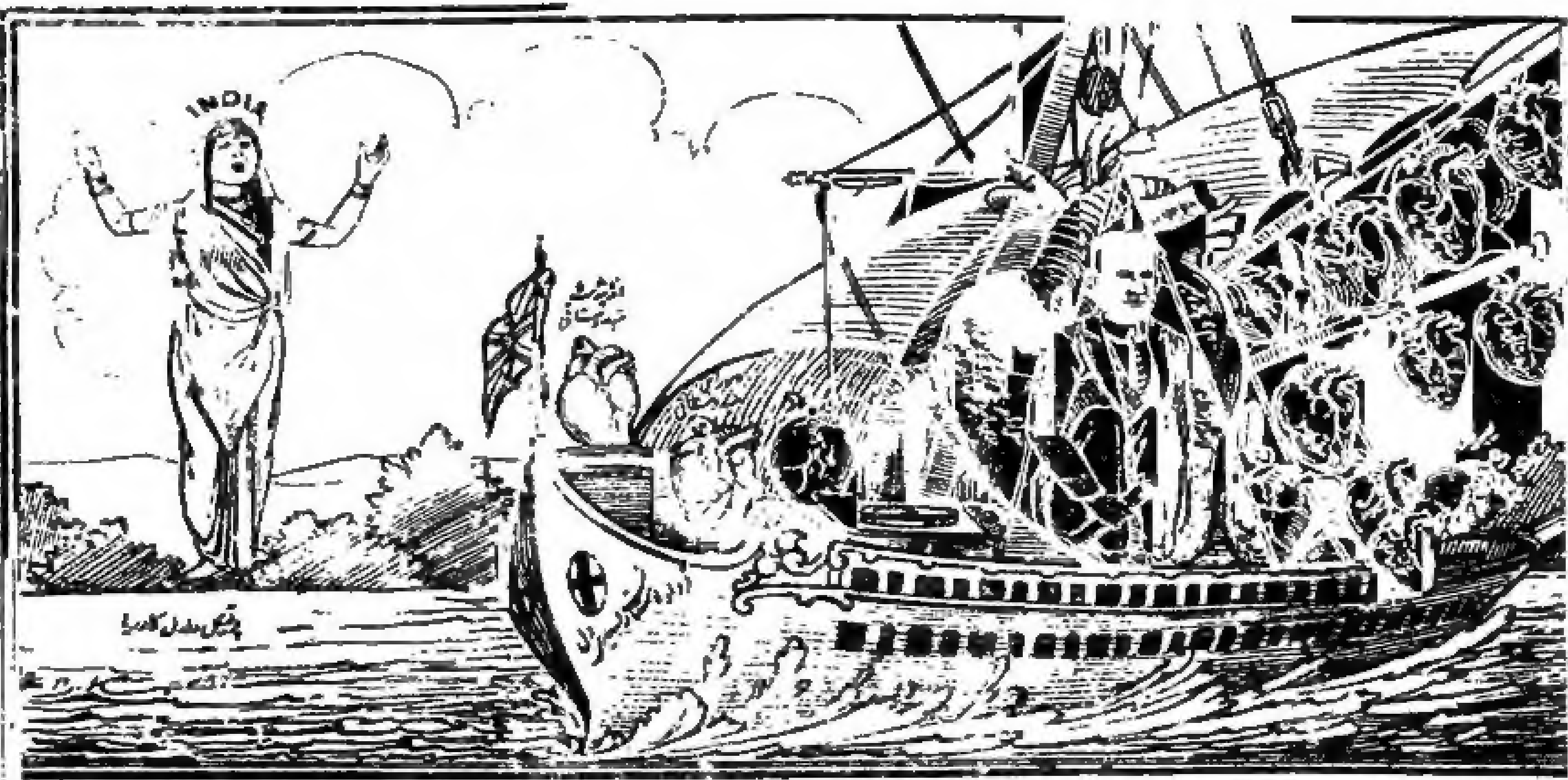
[illegible] ۔۔۔۔۔۔۔۔ [illegible]

[illegible] ایک [illegible] مولانا [illegible] صاحب مرحوم [illegible] مکان پر پہنچے [illegible] ایک [illegible] آیا [illegible] کہنے لگا کہ مجھے بھی شاگردوں کی فہرست میں درج کر لیجیے پہلے تو حضرت [illegible] جان [illegible] کر لیا۔ پھر [illegible] کسی [illegible] پٹھان [illegible] حاضر ہو کے چلا گیا۔ کسی شاگرد نے استفسار کیا کہ حضور نے کیوں اس پٹھان کی آرزو پوری کی ۔۔۔۔۔۔۔

۔۔۔۔۔۔۔ مولانا مسکرائے اور جواب دیا کہ [illegible] نے کابلی پٹھانوں کو پڑھانے کی قسم کھائی ہے [illegible] شاگرد [illegible] ایک شخص [illegible] درس لینے آیا کرتا تھا [illegible] فارغ التحصیل ہو کے وطن جانے لگا تو ایک روز [illegible] میرے پاس آیا اور کہنے لگا [illegible] احسانات کے عوض [illegible] جوہر کی حقیقت ہی کیا ہے [illegible] ہو سکیں [illegible] کہ حضور کے ساتھ کیا برتاؤ کروں [illegible] فکر میں [illegible] کیا کہ [illegible] احسانات کا [illegible] انشاء اللہ ایک [illegible] فیصلہ ہو جائے گا حضور [illegible] میں داخل [illegible] فیض صحبت سے مستفیض ہوں گے۔ اس طالب علم [illegible] آیا [illegible] عجب [illegible] شہادت کی [illegible] کرتا ہوں [illegible] مظلوم ہونے کا [illegible]

کہ [illegible] زندگی [illegible] خاں صاحب۔ [illegible] خیریت [illegible] حضرت سید [illegible] حسین ابن علی رضی اللہ عنہ [illegible] تھی۔ خدا کا شکر ہے سینکڑوں شاگردوں میں سے آج ایک شاگرد نے [illegible] ہے مگر پہلے میری دو باتیں سن لو۔ ایک تو یہ کہ مجھے [illegible] حرام ہے۔ میں نہیں چاہتا کہ تم [illegible] احسان کرنے کے [illegible] دیتا ہوں کہ [illegible] طالب [illegible] ہوں۔ دوسرے یہ کہ مجھے غسل کر کے [illegible] غسل سے فارغ ہو کے [illegible] کام [illegible] میں نے [illegible] اس نے کہا [illegible] غسل سے فراغت [illegible] شاگرد [illegible] صاحب کی [illegible] شاگرد بنانے کی قسم کھائی [illegible] سید [illegible] صاحب مولانا کے شاگرد بیان کرتے تھے واقعہ صحیح و معتبر ہے۔

شاید ہمارے دوست مضمون نگار صاحب [illegible] اس کابلی پٹھان سے کہیں ملاقات ہو گئی اور دل مل گیا۔ مضمون نگار صاحب کا دل بھی آئینہ اور کابلی مولوی کا دل بھی آئینہ۔ آئینہ کا مقابل آئینہ ہوا اور خیالات ایک دل سے دوسرے میں منعکس ہو گئے۔ [illegible] کا کام [illegible] ہونے کی [illegible]



جب بہ تقریب سفر یار نے محمل باندھا
انڈیا جان نے ہر رشتی میں اک دل باندھا

لارڈ ارون سے وہیں دریا سے کچھ خیز پا لیکیں شور افزا
دل انگلینڈیم بسم اللہ مجریہا و مرسہا

انڈیا جان سے دل می رود زدستم صاحبدلاں خدا را۔


ز غارت چمنت بر بہار منت ہاست
کہ گل بدست تو از شاخ تازہ تر ماند
تو یہ عطر جانفزا ہے
کارخانہ اصغر علی محمد علی تاجران عطر چوک لکھنؤ کے عطروں میں تازہ پھولوں کی نکہت ہوتی ہے۔

اور فروخت اس قسم کی بیہودہ قانونی پر بصیرت و بصارت کیجیے۔ پیچ بی بی اور بندۂ نعمت کی تائی۔ بھلا آپ پہلے تو مقابل بھی وہ تجویز کیا ہے جسے ملا واحقر تمدن و تہذیب کی لت فروخت سے لگا نہیں۔ اس طرح کی شدت سے جان لوح بروانہ صاحب نے تسلیم کیا اور ہم قبول کرتے ہیں کہ وہ جیسا جام شہادت آپ ہی کو مبارک۔

ایک اصلاح

مکرم تسلیم۔ دیکھیو جیسا آپ نے ایک ٹوری کے متعلق یہ لکھا کہ (TORY) ٹوری سے ہوا ہے۔ بولی میں ٹوڑی ہوگیا۔ یہ صحیح نہیں ٹوری (TORY) انگریزی میں تیار کرتے ہیں ٹوڑی پنجابی کی نئی لفظ۔ قدیم زمانے میں شمس الدولہ جہاں تیمور کے ساتھ چھوٹا لڑکے رہتے تھے جو گدڑی کے ساتھ تیار کی کمپنی تھی اور اس کی جمعیت کا ٹوڑی اور بچاؤ ہوتا تھا اسیر شہر وہ دیکھو مغرور ترحم کرنے کو تیار وہ پیچھے ہو جاتے تھے جو کہ مجبور کرے، اپنے الگ کے حکم سے باعث تیار کی کمپنی تھی ٹوڑی۔ معنی تابع فرمان وہ خادمی کے معنی میں رہ گئے اور لفظ ٹوڑی اسی ٹوڑی کی انگریزی کا متضاد ہے جس کے معنی خوشامدی کے ہیں۔

نیاز مند سید حسن عسکری

(دولت پور سکریٹری انجمن اردو)

پنچ۔ اصلاح کا شکریہ۔ لیکن ٹوڈی "لاہور" کے حق میں اچھا ہی تھا کہ آپ ہمارے خیال کی تائید فرما کر خاموش رہتے۔ کیا معنی کہ آخری تعبیر بھی ذرا محل غور ہے جب کہ حضرت ادبا و علما کا اعتراض کہ کچھ اس دستِ قلم کا وہ لفظ پنجاب میں کرانے کیلئے میل پیدا کر رہا ہے اور ابھی تری ہو گیا۔

ایک بمصورت مرزا فاخر کی بی بی (نیچیاں کی بچہ روتی پر بہت ناراض تھی اس بچہ روتی کے تھیٹے نے بیان شک مطول کھینچا کہ بیان بی بی اس میں ہو گئی۔ وہ فاخر صاحب کو صحیح ثابت ہمیں کی ضرورت دانی پڑی

فاخر نے وجہ ایک ظریف دوست کو اس معاملہ سے اطلاع کیا۔ ظریف نے فاخر کو ساتھ لیا اور شکی بی بی کے مکان پر گیا۔ خفگی کی وجہ دریافت کی۔ بیگم صاحب نے کہا۔ وہ شاذ بھی ہو بمصورت ہے۔ آگے سے کچھ کی صورت کو ظریف: سنو بیگم صاحب یہ ہی خدا کا کہ بمصورت ہی نہیں گئے وہ عقل گئے وہیں گئے چشم۔ سیاہ۔ اگر بنانا شست کر شست روانی۔ یہ بہر صورت بے تمیز لگوا ہو سیری۔ بی بی یہ بچہ یہ عیب کو غلطی ہیں۔ تم لوگ الزام دیتی ہو اس غریب پر تم کرو عیب کی ذات فاخر نے سنی تو کہنے لگا بس میاں بس نہیں بس آ یا تمہاری سفارش سے کمبخت خدا تمہیں غارت کرے۔ بی بی کو تو میری بمصورتی ہی کی شکایت تھی۔ تم نے میں عیب اپنی طرف سے بڑھا دیے۔

عجب نہیں کہ ٹوڈی صاحب جناب مرزا صاحب کی اصلاح پر اسی طرح بڑا مان جائیں۔

ٹیلیگرافات

دہلی سے۔ ورلی دہلی جیسے اردو زبان کا مرکز ہونا تھا چاہیے بنام ٹیلیگراف ایک اردو روزنامہ نکلنا شروع ہوا ہے جس کے مولف ڈاکٹر شیخ احمد صاحب بی ایچ ڈی ہیں۔ مقصد نہایت مبارک ہے یعنی فرقہ وارانہ روزبلی کی ملک تمام۔ بھلا ایسے مقاصد کبھی پورے ہوتے ہیں! خصوصاً جب میں اس وار کو مناتے ہیں۔ ایسے بیچ کے بیچ میں جبکہ یا رہے ہیں ایک عربی شاعر کی زبان بہ ترنم یہ شعر پڑھا ہے

الدھر مشکل فی القلب حاجۃ
تشبہ بالایام وھی کما ھیا

دلا ساعدوں میں ایک آرزو شکستی ہوئی ہونا نہ گر یا جاتا ہو گئے روحان کی تیری سے اخبار نویسی کا فن اور جگہ اخبار کا کاغذ برسا تی مچھلیوں کی طرح نکل پڑتے ہیں۔ نہایت قابل احمد اسلامی کا دوست ہے جو نوسو یجئے کہ اس کی زندگی کا اصلیت مقصد پورا یا نقص دیکھا جاتا ہے

دو جہاں نادر و شوق صدی است
پشت کے مادہ کہ ایں باغ ادی است

چلیے یہ بھی ہو گی جو شیر کی طرح غیر ور لی جسم قبول کر کے بیٹھے کے ہم یہ بارش آپ ہمت و فنا کا انتظار کرتے ہیں کہ ہنسی ایک ہانڈی کا چھینٹا پڑے تو ہاتھ پاؤں ہلائیں۔ انھوں نے اپنی ہوشمی زندگی میں گنتی کے پچھ جوڑوں کی طرح تشنہ لب و غم والی اور جیل جانے کا خون چوسا اور مستقل کام کرنے والوں کی ساکھ سستے داموں اختصار سچا ہے کہ پالیسی ہی کے خواص عالیہ سے زیادہ کی خوشامد کرکے بیٹھیں رئیسوں جو داد ہونٹوں کو بیچارے سے سوال کے جھگڑے بھی اٹھے لیے بیس

انتظام ہوں کے وہ بار نشر لفیف کا ضروری ہوتا ہے سستے ہی ہوتے ہیں اور ایسے ایسا جب ہو سکتا دنیا کی زمیں کا سلیقہ رکھتے ہیں حقیقت شناسی کی طرف دنیا کی آنکھیں ہونے دیجئے۔ جو سر کی تبدیلی ہو اور وہ پن جھگ پڑتے ہیں تحریر کرنے والے عوام بھی اخبار کو مستقل کر لیتے جیل جاتے وبالا۔ ہر خاص مادہ کے عنوان سے گرد بیٹے ہیں اخیں ورنہ خبر کے خطا ہو نہ یہ چھپتے تھیں اگر وہ پوچھا جا کہ خبر یاں سے آئی ہیں اور کرنے کہنا بل گئی باتیں لکھائی کان بند ہونے کے بعد پھر چلے گئی ہے شاعر کہتا ہے

بذا جزت الایام ما بین اھلھا
مصائب قوم عند قوم فوائد

روزگاروں کی رفتار میں حوادث نا ہموار یاں کسی کی کامیابی یا شکست صورت میں ڈاکٹر صاحب کی اس اتحاد حد ہی ہو جو خصوصاً دہلی کے سے مقامات پر جو پنجابی ہونے کے نیچے نیت اور اسلامی سلطنت ہونے کی وجہ سے جدائی کے تھپیڑوں میں ہمیشہ مبتلا رہتا ہے۔ ڈاکٹر صاحب کو یقین رکھنا چاہیے کہ ان کا یہ مقصد پورا ہوگا۔ ارے صاحب ہم بھی اس مقصد کو مدت سے دل میں پالے ہوئے ہیں مگر آج تک کبھی نہ پہنچے تھکتے ہی رہے۔ بقول بر ناصبین کے کوئی اول بھی تو کہنا ہو گیا اول پر جو دل نہ جو منا تھوڑا پڑھی ہے

ٹیلیگرافات کی اس قسم کی سرخیوں سے ہم کو الزام ہے:۔
"اسلامی دنیا۔ مجمع دنیا۔ بند اسکی تھا یا سند۔
کیا ورلڈ کی ہندو نہ تھے؟
کیا معنی کہ اسلامی دنیا کیسی اسلامی دنیا میں تو زبان پہ ہے جہاں اتفاق و اشتقاق جھگڑے گرمانی ہو۔

وہاں بند ہو سکتا ہے وہ تیار
رہی جب دنیا تو وہ اگرچہ مسلمانوں کی دنیا غیرت
ہے لیکن ہے وہ دوسری [illegible] دنیا مسلمانوں کی ہے
دین [illegible] کی [illegible]
شیخ [illegible] سے مدت ہوئی ہو چکا۔

ہمارے ڈاکٹر صاحب [illegible] علم اور [illegible]
کیا ہے [illegible]
چھپا کر [illegible] ہیں تاکہ لوگ مفت دیکھیں [illegible]
ایسے [illegible] اشخاص کی تلاش ہو جو ایک [illegible]
[illegible] اور [illegible]
[illegible] کرتا ہوگا۔ پھر خود ہی افسوس کرتے ہیں
افسوس ہے کہ ہمارے بھائیوں کی [illegible]
ہے کہ انھوں نے بھی [illegible]
اپنے [illegible] کی [illegible] اور ان کے [illegible]
[illegible] ایک اخبار بھی چھپا [illegible]
..... ہم [illegible] کو مطلع کر دیں
کہ اگر آپ [illegible] اخبار [illegible] چھپا کرتے [illegible] انتظام
نہیں کر سکتے تو ہمیں اطلاع دے دیجئے۔

مسئول: جناب ڈاکٹر صاحب آپ کو [illegible]
[illegible] کسی [illegible] نے کیا [illegible]
[illegible] آپ کو [illegible]
ایک [illegible] ہیں [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] اخبار [illegible]
[illegible]
اگر آپ [illegible]
اور [illegible]
حساب [illegible]
سے اس [illegible] کی حفاظت [illegible] اچھا [illegible]
[illegible] آپ سے [illegible]
[illegible]
[illegible] اخبار [illegible]
[illegible]
[illegible] کامیابی [illegible]

اگر ہو [illegible] ہو جاتا ہے۔ [illegible]
[illegible] اگر اس [illegible] کے ساتھ [illegible]
[illegible] کے ساتھ [illegible] کو کہاں [illegible]
[illegible] کیا جا سکتا ہے۔
[illegible] ڈاکٹر صاحب [illegible]
[illegible] رسالہ [illegible] لطیفہ [illegible]
قیمت ہے [illegible] چھپائی [illegible]
[illegible] کے [illegible] ایک تحفہ [illegible]
[illegible] سے طلب کیجئے۔

کامیابی

[illegible] خواجہ حسن نظامی صاحب
کام کے آدمی ہیں [illegible]
ہے [illegible] ڈاکٹر [illegible] صاحب [illegible]
اور [illegible] صاحب کی نگرانی میں ایک [illegible] رسالہ
[illegible] ماہ میں شائع ہوا ہے "کامیابی"
[illegible] کام [illegible] مسلمانوں کی [illegible]
کی [illegible] رسالے [illegible] کام کی [illegible]
جائے گا۔ [illegible] کامیابی [illegible]
دلچسپ [illegible] تجارت [illegible]
[illegible]
[illegible] خواجہ صاحب [illegible]
[illegible] کی [illegible]
[illegible] قیمت [illegible]
[illegible] دلچسپ ہے [illegible]
[illegible] کامیابی ہے
اگر [illegible] مسلمانوں کا قول ہے کہ

[illegible]
[illegible]
[illegible] حسن نظامی [illegible]
سے منگائیے۔

روزنامہ [illegible] کا [illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible] کی [illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] حبیب اللہ [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

افواہ

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] حبیب اللہ [illegible]
خان کے [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
حبیب اللہ کی [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
حبیب اللہ [illegible]